سوال

(227) علامہ صاحب جو شراب کی فروخت کو جائز کہتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک علامہ صاحب ہیں جو مسلمانوں کے لئے شراب کا فروخت کرنا جائز قرار دیتا ہے بلکہ شراب خانوں کا افتتاح کرتا ہے۔ آپ ازراہ کرم اپنے خیال سے مستفید فرمائیں کہ ایک خطیب جو شراب خانے کا افتتاح کرتا ہے اس کا اسلام میں کیا مقام ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب کے حرام ہونے کے بارے میں کوئی اختلاف ہے اور نہ ہی اس میں کوئی گنجائش ہے بلکہ اس کی حرمت پر امت کے درمیان شروع سے لے کر آج تک اتفاق چلا آرہا ہے۔ اب اگر کوئی نام نہاد علامہ یا خطیب شراب خانوں کا افتتاح کر کے اس حرام کاروبار کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تو وہ سنگین جرم کا ارتکاب کررہا ہے۔ ہمیں تو یقین نہیں آتا کہ کوئی عالم جو لوگوں کی امامت وخطابت کرتا ہو وہ ایسی حرکت کرسکتا ہے۔ اور اگر یہ درست ہے اور جیسا کہ آپ نے لکھا ہے کہ وہ اس کے فروخت کرنے کے جواز کا بھی فتویٰ دیتا ہے تو ایسا شخص نہ امامت کے قابل ہے اور نہ ہی وہ خطابت کے فرائض انجام دینے کا اہل ہے۔

امامت کے بارے میں فقہاء نے جو شرائط بیان کی ہیں ان پر ایسا شخص پورا نہیں اترتا۔ نبی کریم ﷺ نے جس طرح شراب پینے والے پر لعنت فرمائی ایسے ہی آپ نے شراب بنانے والے پر لعنت فرمائی فروخت کرنے اور پلانے والے پر بھی لعنت کی ہے اور ملعون شخص مسلمانوں کی دینی پیشوائیت کا ہرگز اہل نہیں ہوسکتا۔

اللہ تعالیٰ اس ملک میں ہمیں اپنے دینی شعائر کی حفاظت کرنے اور اسلامی تشخص کو بچانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین!

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص488